نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے چنے کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے لئے حکمت عملی جاری کردی

لاہور 20 اکتوبر 2021: چنا ایک پھلی دار فصل ہے اور غذائیت کے اعتبار سے یہ گوشت کا نعم البدل سمجھا جاتا ہے۔ چنا پنجاب میں قریباً 24 لاکھ ایکڑ پر کاشت کیا جاتا ہے جو ہمارے ملک میں چنے کے کل رقبے کا 80 فیصد ہے۔ چنے کی فصل 92 فیصد بارانی علاقہ جات بشمول تھل کے اضلاع میں کاشت کیا جاتا ہے۔ امسال حکومت پنجاب کاشتکاروں کو چنے کی کاشت پر 5 ایکڑ تک بذریعہ واؤچر 2 ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی فراہم کر رہی ہے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ چنے کی کاشت بارانی علاقوں میں جلد از جلد مکمل کرلیں جبکہ آبپاش علاقوں میں چنے کی کاشت 15 نومبر تک جاری رکھیں۔ کاشتکار دیسی چنے کی ترقی دادہ اقسام بٹل 2016 ،نیاب سی ایچ 104 ،نیاب سی ایچ 2016 ،بھکر 2011 ،پنجاب 2008 اور بلکسر 2000 جبکہ کابلی چنے کی ترقی دادہ اقسام سی ایم 2008 ،نور 2009 اور ٹمن 2013 کا صحت مند بیج استعمال کریں۔ کاشتکار چنے کی کاشت سے قبل بیج کو پھپھوندی کش زہر اور جراثیمی ٹیکہ ضرور لگائیں۔ دیسی و کابلی چنے کی عام جسامت والے دانوں کا صاف ستھرا صحتمند بیج 30 کلوگرام اور موٹے دانوں کی اقسام کا 35 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ چنے کی کاشت بذریعہ ڈرل یا پور کریں تاکہ بیج کی روئیدگی اچھی ہو۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر (1 فٹ) اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 سینٹی میٹر (6 انچ) ہونا چاہیے۔ میرا زمینوں اور زیادہ بارش والے علاقوں میں قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) رکھیں۔ آبپاش علاقوں میں چنے کو ڈیڑھ بوری ڈی اے پی کھاد فی ایکڑ ڈالیں۔ کھاد بوائی کے وقت زمین کی تیاری کے دوران ڈالنی چاہیے۔ بارانی علاقہ جات میں جہاں وتر موجود ہو وہاں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی فی ایکڑ بوقت کاشت ڈالیں۔ جن ریتلے بارانی علاقوں میں بوائی بغیر زمین کی تیاری کی جاتی ہے وہاں کھاد سیاڑوں کے ساتھ ڈرل کریں۔ اگر جڑی بوٹیاں اُگ آئیں تو ابتدائی مرحلہ میں ان کا تدارک بھی یقینی بنائیں

☆☆☆☆